Morning and Evening Duas

1	اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (صبح وشام ایک بار) اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ان بری چیزوں کے شر سے جو میں نے کی ہیں، میں اعتراف کرتا ہوں ان نعمتوں کا جو تو نے مجھے دی ہیں اور میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں پس مجھے بخش دے کہ بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔ (صحیح البخاری: 6306)
2	شام کے وقت اس دعا کو اس طرح پڑھیں اَللّٰهُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ (شام ایک بار) اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوبارہ اٹھایا جانا ہے۔ (جامع الترمذی: 3391)

3	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ (صبح وشام ایک بار) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اسی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین تک وسیع ہے اور ان کی حفاظت اسے نہیں تھکاتی اور وہ بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے۔ (البقرة : 255) (المعجم الکبیر للطبرانی، ج : 1، ص : 201، حدیث : 541)
4	اَللّٰهُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ (صبح ایک بار) اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ (جامع الترمذی : 3391)
5	اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ، فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ (صبح ایک بار) اے اللہ! صبح کی جو نعمتیں میرے پاس یا تیری کسی بھی مخلوق کے پاس ہیں وہ صرف تیری ہی دی ہوئی ہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے لیے ہی تعریف اور شکر ہے۔ (صحیح ابن حبان، ص:142، حدیث : 861)

6	اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ عَلٰی كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَ عَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَ عَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ (صبح وشام ایک بار) ہم نے صبح کی فطرتِ اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر اور اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو یکسو مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ (مسند احمد ، ج : 24، ص : 79، حدیث : 15363)
7	شام کو اَصْبَحْنَا کی جگہ اَمْسَیْنَا پڑھیں اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْكَهُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ (صبح وشام ایک بار) اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا رب اور اس کا مالک ہے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے اور اس کے شرک کے شر سے اور یہ کہ میں اپنی جان کو کسی برائی میں ملوث کروں یا کسی دوسرے مسلمان کو اس کی طرف مائل کروں۔ (جامع الترمذی : 3529)
8	اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (صبح وشام ایک بار) اے اللہ! میں نے صبح کی میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو اور تیرے عرش اٹھانے والوں کو اور تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو کہ بے شک تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں۔ (سنن أبی داؤد : 5078)

9	شام کو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَیْتُ پڑھیں اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَکَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَشَرِّ مَا قَبْلَهٗ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ (صبح ایک بار) ہم نے صبح کی اور سارے عالم نے صبح کی اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے آج کے دن کی بھلائی، اس کی فتح، اس کی مدد، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس شر سے جو اس میں ہے اور جو اس سے پہلے اور جو اس کے بعد ہے۔ (صحیح الجامع الصغیر : 352)
10	شام کے وقت اس دعا کو اس طرح پڑھیں اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَکَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا قَبْلَهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا (شام ایک بار) ہم نے شام کی اور سارے عالم نے شام کی اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے آج کی رات کی بھلائی، اس کی فتح، اس کی مدد، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس شر سے جو اس میں ہے اور جو اس سے پہلے اور جو اس کے بعد ہے۔ (صحیح الجامع الصغیر : 352)